مولانا مفتی جمیل خان

علماء دیوبند کا متفقہ ضابطہ اخلاق پر اتفاق رائے

شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمتہ اللہ علیہ کے سانحہ کے بعد اسلام آباد میں منعقد علماء کنونشن میں قائم کردہ کمیٹی (کونسل) کا دوسرا اجلاس مجلس احرار اسلام کی میزبانی میں دفتر احرار اسلام لاہور میں مولانا سید عطاء المہیمن بخاری کی تجویز پر قاضی عبداللطیف کی صدارت میں منعقد ہوا۔ واضح رہے کہ میزبان کی حیثیت سے مولانا سید عطاء المہیمن کا نام صدارت کے لئے پیش ہوا تھا مگر انہوں نے بزرگی کے حوالہ سے قاضی صاحب کا نام تجویز کیا، اجلاس میں مسلک حقہ کی تمام جماعتوں کے نمائندوں نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ مولانا فضل الرحمن اور مولانا سمیع الحق ضروری مصروفیت کی وجہ سے شریک نہیں ہوسکے۔ ان کی نمائندگی جماعت کے اہم ارکان نے کی۔ اجلاس میں گزشتہ کارروائیوں کے بارے میں تفصیلی بحث ہوئی اور ارکان کو بتایا گیا کہ الحمدللہ گزشتہ اجلاس کے فیصلے کے مطابق اکابر علماء کرام نے اپنے کارکنوں کو احترام و ادب کی تلقین کی ہے، اور بعض جگہوں پر مشترکہ اجتماعات میں یکجہتی اور یگانگت کے مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں اور حضرت مولانا فضل الرحمن اپنے جھنگ کے دورے کے موقع پر حضرت مولانا اعظم طارق کے گھر تشریف لے گئے مولانا اعظم طارق صاحب نے جمعیت علماء اسلام کے جلسے میں شرکت کی۔ اسی طرح دیگر جماعتوں کے اراکین بھی ایک دوسرے کے پروگراموں میں شرکت کر رہے ہیں۔ جہادی تنظیموں میں سے جیش محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حرکتہ المجاہدین کے اکابر مولانا مسعود اظہر، کمانڈر عبدالجبار، مفتی اصغر اور مولانا فضل الرحمن خلیل، مولانا حزب اللہ، ابوساجد کے درمیان قاری سعید الرحمن، مولانا نذیر فاروقی، مولانا شریف ہزاروی، مفتی ابرار احمد، قاری عتیق الرحمن کی کوششوں سے مصالحت کی بات چیت ایک حتمی نتیجہ تک پہنچ چکی ہے۔ اعتراضات ختم کرانے کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں، انشاء اللہ تمام جہادی تنظیموں کے درمیان بھی ایک ضابطہ اخلاق پر اتفاق رائے ہو جائے گا بعد ازاں تمام علماء کرام نے اس مصالحتی فارمولے کو مستقل شکل دینے کے لئے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا، کمیٹی نے مولانا زاہد الراشدی کو ضابطہ اخلاق بنانے کی ذمہ داری دی، انہوں نے ضابطہ اخلاق تیار کیا جس پر بحث کے بعد اجلاس نے درج ذیل ضابطہ اخلاق کی منظوری دی۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ علماء دیوبند کی جماعتوں اور مراکز میں مفاہمت اور رابطہ کار کو بڑھانے کے لئے مثبت اور عملی پروگرام کو آگے بڑھایا جائے اور پہلے مرحلہ میں ایک ضابطہ اخلاق پر اتفاق کیا جائے تاکہ اس کے دائرہ میں اہل حق کی وحدت اور اشتراک عمل کو مستحکم بنانے کے لئے تمام جماعتیں اور حلقے کام کر سکیں۔

ضابطہ، اخلاق کے لئے چند ابتدائی تجاویز:

* مشترکہ مقاصد اور اہداف کے حوالہ سے بلائے جانے والے عوامی اجتماعات میں ہر جماعت دوسری دیوبندی جماعتوں کے راہنماؤں کو بھی دعوت دیں۔

* مختلف مراکز میں متعلقہ جماعتوں کی مشاورت سے وقتاً فوقتاً مشترکہ اجتماعات کا "علماء کونسل" کی طرف سے بھی اہتمام کیا جائے اور ان اجتماعات میں جماعتی شخصیات اور نعروں کو ابھارنے سے گریز کیا جائے۔
* باہمی اختلافات کو عمومی اجتماعات اور کارکنوں کے عمومی اجلاسوں میں بیان کرنے سے گریز کیا جائے۔
* کوئی شکایت پیدا ہو تو متعلقہ جماعت کے ذمہ دار حضرات سے رابطہ کر کے اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے اور اگر باہمی رابطہ سے کوئی مسئلہ حل نہ ہو سکے تو اس حل کے لئے "علماء کونسل" سے رجوع کیا جائے۔
* تمام جماعتیں "علماء کونسل" کو باہمی رابطہ کے فورم کے طور پر باضابطہ تسلیم کریں اور باہمی اختلافات میں مفاہمت اور مصالحت کا اسے اختیار دیا جائے۔
* یہ واضح اعلان کیا جائے کہ "علماء کونسل" کوئی مستقل جماعت نہیں بلکہ علماء دیوبند سے متعلقہ جماعتوں اور مراکز میں مفاہمت اور رابطہ کار کے ایک مشترکہ فورم کے طور پر کام کرے گی۔
* جماعتیں اپنے جلسوں میں بھی دوسری جماعتوں کے راہنماؤں کو بھی حسب توقع دعوت دیں۔
* علماء کونسل کے اجلاسوں میں ہونے والی گفتگو اور باہمی بحث و مباحثہ کو امانت سمجھا جائے اور اسے اجلاس سے باہر بیان کرنے سے گریز کیا جائے، سوائے ان امور کے جنہیں شائع کرنے کا خود اجلاس میں فیصلہ ہو جائے۔

اجلاس میں درج ذیل علماء کرام نے شرکت کی:

مولانا قاضی عبداللطیف (جمعیت علماء اسلام پاکستان)، مولانا محمد ضیاء القاسمی (سپاہ صحابہ پاکستان)، مولانا عزیز الرحمن جالندھری (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)، مولانا قاری سعید الرحمن (جمعیت اہل سنت والجماعت) مولانا نعیم اللہ فاروقی (جمعیت علماً اسلام)، مولانا بشیر احمد شاد (جمعیت علماً اسلام)، مولانا قاضی عصمت اللہ (جمعیت اشاعت التوحید والسنہ)، ابوعمار زاہد الراشدی (پاکستان شریعت کونسل)، پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری (مجلس احرار اسلام پاکستان)، مولانا عبدالکریم ندیم (مجلس علماً اہل سنت پاکستان)، مولانا قاضی نثار احمد (تنظیم اہل سنت شمالی علاقہ جات)، مولانا محمد اعظم طارق (سپاہ صحابہ پاکستان)، مولانا سید حبیب اللہ شاہ (حرکتہ الجہادالاسلامی)، مولانا سید امیر حسین گیلانی (جمعیت علماً اسلام)، مولانا منظور احمد چنیوٹی (انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ)، مولانا سید مزمل حسین شاہ (حرکتہ المجاہدین)، چودھری ثناءاللہ بھٹہ (مجلس احراراسلام)، مولانا اشرف علی، سید کفیل بخاری (مجلس احرار اسلام) اور مفتی محمد جمیل خان شامل تھے۔

اگلے اجلاس کی میزبانی کے لئے جمعیت علماً اسلام نے پیشکش کی، جسے علماً کونسل نے قبول کیا۔ مولانا فضل الرحمن سے تاریخ طے کر کے اجلاس کا دعوت نامہ جاری کیا جائے گا۔ اجلاس میں درج ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں:

۱ ..... یہ اجلاس حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید کے قاتلوں کی گرفتاری کے سلسلہ میں حکومت کی ٹال مٹول کی پالیسی پر شدید احتجاج کرتا ہے اور یہ بات واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہے۔ کہ حکومت مولانا شہید کے قاتلوں کو گرفتار کرنے میں سنجیدہ نہیں اور فرضی ملزموں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو ٹھنڈا کرنے کا طرز عمل اختیار کیا جا رہا ہے۔

یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے اور مولانا شہید کے حقیقی

قاتل اور اس کے پشت پناہوں کو گرفتار کر کے عوام کو مطمئن کریں ورنہ حکومت کے اس ناروا اور غیر منصفانہ طرز عمل پر دینی حلقوں اور عوام کے احتجاج میں دن بدن اضافہ ہوگا اور حالات میں کسی قسم کی خرابی کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔

۲۔...... یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دستور پاکستان کی جن اسلامی دفعات کو عبوری دستوری فرمان میں شامل کیا گیا ہے انہیں عملی جامہ پہنانے کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو قانونی شکل دے کر بلاتاخیر ملک میں نافذ کیا جائے۔

۳۔...... یہ اجلاس ملک بھر میں غیر ملکی سرمایہ پر چلنے والی ہزاروں این جی اوز کی اسلام دشمن سرگرمیوں اور ریاستی اداروں کی طرف سے ان کی مسلسل سرپرستی پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے اور اس امر کا اظہار ضروری سمجھتا ہے کہ عالمی سازش کے تحت ملک کو این جی اوز اور ان کے ذریعہ عالمی اداروں کے ہاتھوں یرغمال بنایا جا رہا ہے۔ جس سے قومی خود مختاری کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ این جی اوز کی سرگرمیوں کی چھان بین کے لئے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی عدالتی کمیشن قائم کیا جائے اور آزادانہ عدالتی تحقیقات کے ذریعہ این جی اوز کے معاملات کو بے نقاب کر کے اسلام اور پاکستان کے خلاف کام کرنے والی این جی اوز کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔

۴۔...... یہ اجلاس شمالی علاقہ جات کی دستوری حیثیت تبدیل کرنے کی تجویز کو مسئلہ کشمیر کی عالمی حیثیت کے خلاف سازش سمجھتا ہے اور شمالی علاقہ جات میں این جی اوز کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ:

* ...... شمالی علاقہ جات کی موجودہ دستوری حیثیت کو تبدیل کرنے سے گریز کیا جائے۔
* ......شمالی علاقہ جات میں سرکاری ملازمتیں مخصوص لوگوں کے لئے مختص نہ کی جائیں۔
* ......رضی الدین رضی کو وفاقی تعلیمی معائنہ کمیشن سے برطرف کیا جائے۔

۵۔...... یہ اجلاس مختلف سرکاری محکموں میں قادیانیوں کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور عالمی سطح پر اسلام اور پاکستان کے خلاف قادیانی گروہ کی سرگرمیوں کو تشویشناک قرار دیتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی گروہ کی اندرون ملک اور بیرون ملک سرگرمیوں کا سرکاری سطح پر نوٹس لیا جائے اور ان کے سدباب کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

۶۔...... یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں فرقہ وارانہ کشمکش کے خاتمہ کے سلسلہ میں کسی بھی قانون سازی یا اقدامات سے پہلے دینی جماعتوں کو اعتماد میں لے اور سب متعلقہ فریقوں کی مشاورت کے بعد قانون سازی کی جائے۔

۷۔...... یہ اجلاس :*...... حضرت مولانا صوفی محمد اقبال صاحبؒ *...... حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی اہلیہ محترمہ، *...... حضرت مولانا اسعد مدنی کی اہلیہ محترمہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور مرحومین کی مغفرت کے لئے دعاگو ہے۔